This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

2693

B.A. (PROGRAMME)/II/III D-I

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

لیکن صبح کے سمے کان میں پڑا ہوا شبد بیکار نہیں جاتا۔ وہ سارا دن ایک تکرار کے ساتھ دماغ میں چکر لگاتا رہتا ہے اور بعض وقت تو انسان اس کے معنی کو بھی نہیں سمجھتا، پر گنگناتا چلا جاتا ہے۔ اسی آواز کے گھر کر جانے کی بدولت ہی، کہ انہی دنوں جبکہ مس

P.T.O.

مر دولا سارا بھائی، ہند اور پاکستان کے درمیان اغواشدہ
عورتیں تبادلے میں لائیں تو محلّہ ملاّ شکور کے کچھ آدمی انہیں
پھر سے بسانے کے لئے تیار ہو گئے۔ ان کے وارث شہر سے
باہر چوکی کلاں پر اُن سے ملنے کے لئے گئے۔ مغویہ عورتیں اور
ان کے لواحقین کچھ دیر ایک دوسرے کو دیکھتے رہے اور پھر سر
جھکائے اپنے اپنے برباد گھروں کو پھر سے آباد کرنے کے کام پر
چل دیے۔ رسالو اور نیکی رام اور سندر لال بابو کبھی ''مہندر
سنگھ زندہ باد'' اور کبھی ''سوہن لال زندہ باد'' کے نعرے لگاتے
۔۔۔۔ اور وہ نعرے لگاتے رہے حتیٰ کہ ان کے گلے سوکھ
گئے۔۔۔۔

(ب)

سرسید نے ادب اور معقولات پر جس حد تک مجتہدانہ رنگ
چڑھایا، دراصل ان کی اولیات میں داخل ہونے کے لائق
ہے۔ یہ ان ہی کے قلم کی آواز بازگشت ہے جو ملک میں بڑے

سے بڑے مصنف کے لیے دلیل راہ بنی۔ آج جو خیالات بڑی
آب وتاب اور عالمانہ سنجیدگی کے ساتھ مختلف لباس میں جلوہ گر
کیے جاتے ہیں دراصل اسی زبردست اور مستقل شخصیت کے
عوارض ہیں ورنہ پہلے یہ جنسِ گراں باوصف استطاعت، اچھے
اچھوں کے دست رس سے باہر تھی۔ سرسید کے کمالتِ ادبی کا
عدم اعتراف صرف ناشکری نہیں بلکہ تاریخی غلطی ہے اور میں
خوش ہوں کہ شریف النفس حآلی نے آج کل کی بہتر سے بہتر
سوانح عمری لکھ منحرف طبائع کو بہ وساطت سخت سے سخت شکست
دی جو خیال میں آسکتی ہے۔ لیکن نئی نسل پچھلا سبق کسی قدر بھول
چلی ہے، حالانکہ سرسید کے حقوق زیادہ تر اسی کی گردن پر ہیں
بلکہ مجھے کہنا چاہیے کہ لٹریچر کے حقوق کا اقتضا یہ ہے کہ سرسید کے
علمی کارنامے پر نگاہِ عکس ریز ڈالی جائے اور اس کے لئے سجاد
حیدرؔ (یلدرم) مجھے زیادہ تر موزوں معلوم ہوتے ہیں۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا

اِک معمّا ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا

مختصر قصہءِ غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
رازِ کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا

وحدتِ حسن کے جلووں کی یہ کثرت اے عشق
دل کے ہر ذرّے میں عالم ہے پری خانے کا

ہم نے چھانی ہیں بہت دیر و حرم کی گلیاں
کہیں پایا نہ ٹھکانا ترے دیوانے کا

(ب)

آ رہا ہے اِک ستارہ آسماں سے ٹوٹ کر
دوڑتا اپنے جنوں کی راہ پر دیوانہ وار
اپنے دل کے شعلۂ سوزاں میں خود جلتا ہوا
منتشر کرتا ہوا دامانِ ظلمت میں شرار
اپنی تنہائی پہ خود ہی ناز فرماتا ہوا
شوق پر کرتا ہوا آئینِ فطرت کو نثار
کس قدر بے باک، کتنا تیز کتنا گرم رو
جس سے سیّاروں کی آسودہ خرامی شرمسار
موجۂ دریا اشاروں سے بلاتی ہے قریب
اپنی سنگیں گود پھیلائے ہوئے ہے کوہسار

۳۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے : ۱۵

(۱) تلمیح

(۲) لف ونشر مرتب

(۳) تشبیہ

(۴) استعارہ

(۵) مبالغہ

(۶) تجاہلِ عارفانہ

۴۔ اپنے دوست کو ایک خط لکھئے جس میں دہلی کی تاریخی عمارتوں کا ذکر کیجئے۔ ۱۵

۵۔ ابوالکلام آزاد کی طرز تحریر پر ایک مختصر مضمون قلمبند کیجئے۔ ۱۰

یا

فانی کی غزلیہ شاعری پر اپنی رائے لکھئے۔

۶۔ ''کچھ ہوا کے بارے میں'' مضمون میں مصنف نے کن کن باتوں کو ضروری قرار دیا ہے؟ وضاحت کیجئے۔ ۱۰

یا

اقبال کی نظم ''چاند تارے'' کا مرکزی خیال لکھئے۔

۷۔ ''سعادت حسن منٹو'' کی افسانہ نگاری پر ایک مختصر مضمون قلمبند کیجئے۔ ۱۰

یا

نظم ''عہدِ وفا'' کس منظر نامے کو پیش کرتی ہے؟ وضاحت کیجئے۔